باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت روزنامہ

ABC CERTIFIED

DAILY FRONTLINE KARACHI

روزنامہ فرنٹ لائن کراچی

چیف ایڈیٹر محمد عبدالسلام خان

ویب سائٹ www.frontline-news.pk

ای میل frontlinenewspk@gmail.com

جلد نمبر 14 | جمعرات 17 ستمبر 2020ء، 28 محرم الحرام ۱۴۴۲ھ | صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 287

وفاقی محتسب نے عملدرآمد کی ساتویں رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کر دی

رپورٹ میں جیلوں کی اصلاح کے بارے میں اب تک ہونے والی پیش رفت بیان کی گئی ہے

قیدیوں کو صاف پانی اور متوازن خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جائے، سید طاہر شہباز

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے پاکستان کی جیلوں میں اصلاحات سے متعلق سفارشات پر عملدرآمد کی ساتویں سہ ماہی رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کردی ہے۔ رپورٹ میں جیلوں کی اصلاح کے بارے میں اب تک ہونے والی پیش رفت بیان کی گئی ہے۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے چاروں صوبوں کے متعلقہ حکام کو اوورسائٹ اور ویلفیئر کمیٹیوں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، تمام جیلوں میں قیدیوں کو پینے کا صاف پانی اور متوازن غذا کی فراہمی کو یقینی بنانے، نئی جیلوں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ جیلوں میں قیدیوں کا ہجوم کم ہو اور ان کو بہتر سہولیات میسر ہوں۔ وفاقی محتسب نے جیلوں سے متعلق اداروں، جیسے پولیس، پروسیکیوشن اور نادرا وغیرہ کو باہمی رابطے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اختیار کرنے اور قیدیوں کی نقل و حرکت کیلئے بائیو میٹرک سسٹم جلد از جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے سپریم کورٹ میں رپورٹ پیش کرنے سے قبل چاروں صوبائی چیف سیکرٹریز، وزارت داخلہ و ہوم ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران اور آئی جی جیل خانہ جات کے ساتھ آن لائن رابطہ کرکے پیش رفت معلوم کی۔ وفاقی محتسب کے سیکرٹری ڈاکٹر جمال ناصر اور سینئر ایڈوائزر حافظ احسان احمد کھوکھر نے یہ رپورٹ سپریم کورٹ از خود کیس کے تحت عدالت عظمیٰ میں پیش کی۔ چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے بنچ نے جیلوں کی اصلاحات کیلئے سفارشات کی تیاری اور ان سفارشات پر عملدرآمد کیلئے وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی کوششوں کی تحسین کی۔ وفاقی محتسب کی کمیٹی نے جیلوں کی اصلاح کے لئے تمام صوبوں اور اضلاع میں اوورسائٹ کمیٹیاں تشکیل دینے اور وزارت داخلہ، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور جیلوں کے محکمہ کی طرف سے ایک سینئر افسر کو فوکل پرسن مقرر کرنے، جیلوں میں آٹومیشن نظام کی تنصیب، ہر ضلع میں جیلوں کا قیام نیز خواتین اور نابالغ قیدیوں کے لئے الگ سے انتظام کرنے اور قیدیوں کی تعلیم سمیت متعدد تجاویز پیش کی تھیں۔ وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ ان کی ہدایت پر پنجاب کی جیلوں میں گزشتہ پانچ برس کے دوران 241 قیدیوں نے ماسٹر، 425 نے بی اے اور 878 نے انٹرمیڈیٹ کے امتحانات دیئے جبکہ 15413 قیدیوں بشمول خواتین اور نابالغ قیدیوں نے تکنیکی کورس مکمل کئے۔ وفاقی محتسب نے مختلف یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے تعاون سے قیدیوں کے لئے مفت تعلیم کا بندوبست بھی کیا جس کے نتیجے میں خیبر پختونخواہ میں جنوری 2019ء سے مارچ 2020ء تک 578 قیدی مختلف درجات کے تعلیمی امتحانات میں پاس ہوئے۔ 122 قیدیوں نے دینی تعلیم حاصل کرکے سندیں اور سرٹیفکیٹس لئے۔ صوبہ پنجاب میں گزشتہ برسوں میں تقریباً 1514 قیدیوں نے ایف اے، بی اے اور ایم اے کے امتحانات دیئے۔ اسی طرح 15213 قیدیوں بشمول خواتین اور بچوں نے الیکٹریشن، موٹر وائنڈنگ، پلمبرنگ اور کمپیوٹر سے متعلق تکنیکی تعلیم کے مختلف کورس مکمل کئے۔ صوبہ سندھ کی مختلف جیلوں میں بھی قیدیوں کو قالین بافی، ٹیکسٹائل، کمپیوٹر، کپڑوں کی سلائی اور دیگر فنون سکھانے کے عمل سے گزارا جا رہا ہے تاکہ رہائی پانے کے بعد وہ اپنا روزگار بآسانی تلاش کرسکیں۔ صوبائی حکومتوں کی جانب سے وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ تمام صوبوں نے یو این او ڈی سی اور بار ایسوسی ایشن کے تعاون سے قیدیوں کو مفت قانونی مدد کا پروگرام بنا رکھا ہے۔ پنجاب حکومت نے 2012ء سے 2020ء کے دوران 4218 قیدیوں کے جرمانہ کی رقم اکیس کروڑ سولہ لاکھ 73 ہزار 303 روپے (21,16,73,303) ادا کرکے ان کو رہائی دلائی جب کہ 654 قیدیوں کی دیت، ارش اور دامن کی رقم مبلغ 34 کروڑ 89 لاکھ 40 ہزار 734 روپے ادا کی گئی۔ وفاقی محتسب کی سفارشات میں کہا گیا تھا کہ تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز اور اسلام آباد میں جیلیں بنائی جائیں۔ اسلام آباد میں ماڈل جیل کی تعمیر کے لئے 720 کنال زمین سیکٹر H-16 میں حاصل کی گئی۔ جیل کی تعمیر جاری ہے۔ ایڈمنسٹریشن بلاک، چار دیواری اور مردانہ بیرکس کی تعمیر مکمل ہونے کو ہے۔ توقع ہے کہ جون 2020ء تک کام مکمل ہو جائے گا۔ پنجاب حکومت نے رپورٹ دی کہ چنیوٹ، ننکانہ اور خوشاب کے علاوہ تمام اضلاع میں جیلیں موجود ہیں۔ ان اضلاع میں بھی نئی جیلیں زیر تعمیر ہیں۔ حکومت سندھ کے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ تین نئی جیلیں زیر تعمیر ہیں۔ شہید بینظیر آباد میں 250 قیدیوں کی جیل، ٹھٹھہ میں 250 قیدیوں کی جیل جب کہ ڈسٹرکٹ جیل ملیر کراچی میں ایک ہزار قیدیوں کے لئے جیل کی توسیع کی جارہی ہے۔ خیبر پختونخواہ حکومت کے محکمہ جیل خانہ جات نے بتایا کہ صوبہ کے پچیس ضلعوں میں سے 21 ضلعوں میں جیلیں موجود ہیں جب کہ بٹگرام میں سب جیل مکمل ہو چکی ہے، ڈسٹرکٹ جیل سوات کی 707 ملین روپے سے از سر نو تعمیر جاری ہے جو جون 2022ء تک مکمل ہونا متوقع ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل ہنگو موجودہ مالی سال میں مکمل ہو جائے گی۔ صوبہ میں 817.590 ملین روپے سے پندرہ جیلوں کی تعمیر کے لئے پی سی ون کی منظوری ہو چکی ہے۔ بلوچستان کے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ سنٹرل جیل لورالائی، سنٹرل جیل قلعہ سیف اللہ، ڈسٹرکٹ جیل ہرنائی اور ڈسٹرکٹ جیل گوادر پر کام جاری ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ملک بھر کی جیلوں میں آٹومیشن نظام کی تنصیب کا کام جاری ہے۔